جاوید احمد غامدی

ترجمہ و تحقیق: محمد رفیع مفتی/ محسن ممتاز

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام

— ۱ —

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:[1] «اِنَّ لِيْ أَسْمَاءً أَنَا أَحْمَدُ وَأَنَا مُحَمَّدٌ وَأَنَا الْمَاحِي الَّذِي يَمْحُو اللّٰهُ بِيَ الْكُفْرَ وَأَنَا الْحَاشِرُ الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى قَدَمَيَّ، وَأَنَا الْعَاقِبُ». قَالَ مَعْمَرٌ: قُلْتُ لِلزُّهْرِي: وَمَا الْعَاقِبُ؟ قَالَ: الَّذِي لَيْسَ بَعْدَهُ نَبِيٌّ.

جبیر بن مطعم سے مروی ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا کہ آپ فرما رہے تھے: میرے کچھ نام ہیں: میں احمد اور محمد ہوں، [1] میں وہ مٹانے والا ہوں، جس کے ذریعے سے اللہ کفر کو مٹائے گا۔ [2] میں وہ حاشر ہوں، جس کے قدموں پر اِن لوگوں کو جمع کر دیا جائے گا [3] اور میں پیچھے آنے والا ہوں۔ معمر کہتے ہیں: میں نے امام زہری سے پوچھا کہ پیچھے آنے سے کیا مراد ہے؟ اُنھوں نے جواب دیا: سب نبیوں کے بعد آنے والا نبی۔

۱۔ اِن میں سے پہلا آپ کا نام اور دوسرا لقب ہے۔

۲۔ مطلب یہ ہے کہ میرا نام تو احمد اور محمد ہی ہے، لیکن میرے ساتھ اور میرے ذریعے سے جو معاملات ہونے والے ہیں، اُن کے لحاظ سے میرا تعارف اِن الفاظ سے بھی کرایا جا سکتا ہے۔

۳۔ یہ اُسی حقیقت کا بیان ہے، جسے قرآن نے سورۂ نصر میں 'یَدۡخُلُوۡنَ فِیۡ دِیۡنِ اللّٰہِ اَفۡوَاجًا' (۱۱۰: ۲) کے الفاظ سے تعبیر کیا ہے۔

متن کے حواشی

۱۔ اِس روایت کا متن جامع معمر بن راشد، رقم ۱۹۶۵۷ سے لیا گیا ہے۔ اِس کے راوی جبیر بن مطعم ہیں۔ الفاظ کے معمولی فرق کے ساتھ اِس کے متابعات درج ذیل مصادر میں دیکھے جا سکتے ہیں:

مسند طیالسی، رقم ۹۸۴۔ مسند حمیدی، رقم ۵۵۵۔ الطبقات الکبریٰ ۱/ ۸۴۔ مسند احمد، رقم ۱۶۷۳۴، ۱۶۷۴۸، ۱۶۷۷۱۔ سنن دارمی، رقم ۲۸۱۷۔ صحیح بخاری، رقم ۳۵۳۲، ۴۸۹۶۔ صحیح مسلم، رقم ۲۳۵۴۔ سنن ترمذی، رقم ۲۸۴۰۔ الآحاد والمثانی، ابن ابی عاصم، رقم ۴۷۳۔ سنن کبریٰ، نسائی، رقم ۱۱۵۲۶۔ مسند ابی یعلیٰ، رقم ۷۳۹۵۔ تاریخ طبری ۳/ ۱۷۸، ۱۷۹۔ الکنیٰ والاسماء، دولابی، رقم ۱۔ صحیح ابن حبان، رقم ۶۳۱۳۔ مسند شامیین، طبرانی، رقم ۳۱۹۹۔ المعجم الکبیر، طبرانی، رقم ۱۵۲۰، ۱۵۲۲، ۱۵۲۴۔ مستدرک حاکم، رقم ۷۷۱۸۔

۲

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:[1] «أَلَا تَعْجَبُوا كَيْفَ يَصْرِفُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنِّي شَتْمَ قُرَيْشٍ وَلَعْنَهُمْ، يَشْتُمُونَ مُذَمَّمًا، وَيَلْعَنُونَ مُذَمَّمًا، وَأَنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ».

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگو، تمھیں یہ اچھا نہیں لگتا کہ اللہ تعالیٰ نے قریش کے سب و شتم اور لعنت کو مجھ سے ہٹا دیا ہے۔ وہ

مذمم کو بُرا بھلا کہتے[1] اور اُس پر لعنت کرتے ہیں، جب کہ میں تو محمد ہوں۔[2]

۱۔ یہ اِس لیے فرمایا کہ قریش آپ کا نام بگاڑ کر آپ کو محمد کے بجاے، خاکم بدہن، مذمم کہتے تھے۔

۲۔ سبحان اللہ، یہ کیا ہی اچھی تعلیم ہے کہ دوسروں کی طرف سے سب و شتم کو بھی آپ نے اُس پہلو سے دیکھنے کی طرف توجہ دلائی، جس سے ردعمل کی نفسیات ایسے مثبت طرز عمل میں تبدیل ہو جاتی ہے، جو دلوں کے لیے باعث اطمینان ہوتا اور کسی فساد کے امکان کو پہلے مرحلے ہی میں ختم کر دیتا ہے۔

متن کے حواشی

۱۔ اِس روایت کا متن مسند حمیدی، رقم ۱۱۷۰ سے لیا گیا ہے۔ اِس کے راوی ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہیں۔ الفاظ کے کچھ فرق کے ساتھ اِس کے متابعات اِن کتابوں میں نقل ہوئے ہیں:

الطبقات الکبریٰ ۱/۱۰۶۔ مسند احمد، رقم ۷۳۳۱، ۸۴۷۸، ۸۸۲۵۔ صحیح بخاری، رقم ۳۵۳۳۔ سنن نسائی، رقم ۳۴۳۸۔

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

۳

عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ قَالَ: [1] كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَمِّي لَنَا نَفْسَهُ أَسْمَاءً فَقَالَ: «أَنَا مُحَمَّدٌ وَأَحْمَدُ وَالْمُقَفِّي وَالْحَاشِرُ وَنَبِيُّ التَّوْبَةِ وَنَبِيُّ الرَّحْمَةِ».

ابو موسیٰ اشعری سے مروی ہے، وہ کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے اپنے کچھ نام بیان کرتے ہوئے فرمایا: میں محمد اور احمد ہوں، میں آخر میں آنے والا ہوں، (لوگوں کو) اکٹھا کر دینے والا، [1] توبہ اور رحمت کا نبی ہوں۔[2]

۱۔ اِس کی وضاحت پیچھے ہو چکی ہے۔

۲۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مخاطبین کو جس طرح مہلت کے بعد مہلت ملی اور توبہ و استغفار کے بعد وہ جس طرح جوق در جوق دین میں داخل ہوتے رہے، یہ اُسی کی طرف اشارہ ہے۔

متن کے حواشی

۱۔ اِس روایت کا متن صحیح مسلم، رقم ۲۳۵۵ سے لیا گیا ہے۔ اِس کے راوی ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ ہیں۔ الفاظ کے کم و بیش فرق کے ساتھ اِس کے متابعات یہ ہیں:

مسند طیالسی، رقم ۴۹۲۔ الطبقات الکبریٰ ۱/۸۴۔ مسند احمد، رقم ۱۹۶۵۱۔ صحیح ابن حبان، رقم ۶۳۱۴۔

۴

عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: لَقِيتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ طُرُقِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ: «أَنَا مُحَمَّدٌ، وَأَنَا أَحْمَدُ، وَأَنَا نَبِيُّ الرَّحْمَةِ، وَنَبِيُّ التَّوْبَةِ، وَأَنَا الْمُقَفِّي، وَأَنَا الْحَاشِرُ، وَنَبِيُّ الْمَلَاحِمِ».

حذیفہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے، وہ کہتے ہیں: میری نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مدینے کے کسی راستے میں ملاقات ہوئی، آپ نے دوران گفتگو میں فرمایا: میں محمد اور احمد ہوں، میں توبہ و رحمت کا نبی ہوں، میں آخری ہوں، میں اِن لوگوں کو اکٹھا کر دینے والا اور جنگوں والا نبی ہوں۔[۱]

۱۔ یہ اِس لیے فرمایا کہ آپ کے منکرین کے لیے اللہ تعالیٰ کا فیصلہ آپ اور آپ کے صحابہ کی تلواروں کے ذریعے سے صادر ہوا۔ چنانچہ آپ کو اپنے دفاع کے لیے بھی ایک کے پیچھے ایک جنگ کرنا پڑی اور آخر میں اقدام کا مرحلہ آیا تو اُس میں بھی جنگ ہی کا الٹی میٹم دیا گیا۔

متن کے حواشی

۱۔ اِس روایت کا متن شمائل ترمذی، رقم ۳۶۸ سے لیا گیا ہے۔ اِس کے راوی حذیفہ رضی اللہ عنہ ہیں۔ الفاظ

کے کچھ فرق کے ساتھ اِس کے متابعات درج ذیل مصادر میں منقول ہیں:

الطبقات الکبریٰ ۱/۸۴۔ مصنف ابن ابی شیبہ، رقم ۳۱۶۹۲۔ مسند احمد، رقم ۲۳۴۴۳۔

المصادر والمراجع

ابن أبي حاتم عبد الرحمٰن الرازي. (١٤٢٧هـ/٢٠٠٦ م). **العلل**. ط ١. تحقيق: فريق من الباحثين بإشراف وعناية د/ سعد بن عبد الله الحميد و د/ خالد بن عبد الرحمٰن الجريسي. الرياض: مطابع الحميضي.

ابن أبي حاتم عبد الرحمٰن الحنظلي. (١٢٧١هـ/١٩٥٢م). **الجرح والتعديل**. ط ١. حيدر آباد الدكن. الهند: طبعة مجلس دائرة المعارف العثمانية. بيروت: دار إحياء التراث العربي.

ابن أبي شيبة عبد الله بن محمد العبسي. (١٤٠٩هـ). **الكتاب المصنف في الأحاديث والآثار**. ط ١. تحقيق: كمال يوسف الحوت. الرياض: مكتبة الرشد.

ابن أبي عاصم أحمد بن عمرو الشيباني. (١٤١١هـ/١٩٩١م). **الآحاد والمثاني**. ط١. تحقيق: د. باسم فيصل أحمد الجوابرة. الرياض: دار الراية.

ابن حبان محمد بن حبان. (١٤٢٠هـ/٢٠٠٠م). **المجروحين من المحدثين**. ط١. تحقيق: حمدي بن عبد المجيد السلفى. دار السميعي.

إبن حبان، محمد بن حبان. (١٤١٤هـ/١٩٩٣م). **صحيح ابن حبان**. ط٢. تحقيق: شعيب الأرنؤوط. بيروت: مؤسسة الرسالة.

ابن حجر أحمد بن علي العسقلاني. (١٤١٧هـ/١٩٩٧م). **تحرير تقريب التهذيب**. ط ١. تاليف: الدكتور بشار عواد معروف، الشيخ شعيب الأرنؤوط. بيروت: لبنان. مؤسسة الرسالة للطباعة والنشر والتوزيع.

ابن حجر أحمد بن علي العسقلاني. (١٤٠٣هـ/١٩٨٣م). **طبقات المدلسين**. ط ١. تحقيق: د. عاصم بن عبدالله القريوتي. عمان: مكتبة المنار.

ابن حجر أحمد بن علي العسقلاني. (١٤٠٦هـ/١٩٨٦م). **لسان الميزان**. ط ٣. تحقيق: دائرة المعرف النظامية الهند. بيروت: مؤسسة الأعلمي للمطبوعات.

ابن حجر أحمد بن علي العسقلاني. (١٤٠٤هـ/١٩٨٤م). **النكت على كتاب ابن الصلاح**. ط ١.

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

تحقيق: ربيع بن هادي المدخلي. المدينة المنورة، المملكة العربية السعودية: عمادة البحث العلمي بالجامعة الإسلامية.

ابن رجب عبد الرحمٰن السَلامي الحنبلي. (١٤٠٧ھ/١٩٨٧م). **شرح علل الترمذي**. ط١. تحقيق: الدكتور همام عبد الرحيم سعيد. الأردن: مكتبة المنار (الزرقاء).

ابن سعد محمد بن سعد الهاشمي. (١٤٠٨ھ). **الطبقات الكبرى**. ط ٢.تحقيق:زياد محمد منصور. المدينة المنورة: مكتبة العلوم والحكم.

ابن الكيال محمد بن احمد. (١٤٢٠ھ/١٩٩٩م). **الكواكب النيرات**. ط ٢. تحقيق: عبدالقيوم عبد رب النبي. مكة مكرمة: المكتبة الامدادية.

ابن المِبرَد يوسف بن حسن الحنبلي. (١٤١٣ھ/١٩٩٢م). **بحر الدم فيمن تكلم فيه الإمام أحمد بمدح أو ذم**. ط ١. تحقيق وتعليق: الدكتورة روحية عبد الرحمٰن السويفي. لبنان، بيروت: دار الكتب العلمية.

ابن المديني علي بن عبد الله السعدي. (١٩٨٠م). **العلل**. ط ٢. تحقيق: محمد مصطفى الأعظمي. بيروت: المكتب الإسلامي.

ابن معين يحيى بن معين البغدادي. (١٣٩٩ھ/١٩٧٩م). **تاريخ ابن معين**. ط ١. تحقيق: د. أحمد محمد نور سيف. مكة المكرمة: مركز البحث العلمي وإحياء التراث الإسلامي.

أبو اسحاق الحويني. (١٤٣٣ھ/٢٠١٢م). **نثل النبال بمعجم الرجال**. ط ١. جمعه ورتبه: أبو عمرو أحمد بن عطية الوكيل. مصر: دار ابن عباس.

أبو داود سليمان بن الأشعث السَّجِسْتاني. (١٤٠٣ھ/١٩٨٣م). **سؤالات أبي عبيد الآجري أبا داود السجستاني في الجرح والتعديل**. ط ١. تحقيق: محمد علي قاسم العمري. المدينة المنورة: عمادة البحث العلمي بالجامعة الإسلامية.

أبو يعلى أحمد بن علي التميمي الموصلي. (١٤٠٤ھ/١٩٨٤م). **مسند أبي يعلى**. ط ١. تحقيق: حسين سليم أسد. دمشق: دار المأمون للتراث.

أحمد بن محمد بن حنبل الشيباني. (١٤٢٢ھ/٢٠٠١م). **العلل و معرفة الرجال**. ط ٢. تحقيق و تخريج: د وصي الله بن محمد عباس. الرياض: دار الخاني فرقد فريد الخاني.

أحمد بن محمد بن حنبل الشيباني. (١٤٠٨ھ/١٩٨٨م). **العلل و معرفة الرجال**. ط ١. تحقيق و تخريج:

www.al-maktabah.org
www.javedahmadghamidi.com

د وصي الله بن محمد عباس. بيروت: المكتب الإسلامي. الرياض: دار الخاني.

أحمد بن محمد بن حنبل الشيباني. (١٤١٦هـ/١٩٩٥م). **مسند الإمام أحمد بن حنبل** .ط ١. تحقيق: شعيب الأرنؤوط – عادل مرشد، وآخرون. إشراف: د عبد الله بن عبد المحسن التركي. بيروت: مؤسسة الرسالة.

البخاري محمد بن إسماعيل الجعفي.(١٤٢٢هـ). **الجامع الصحيح**. ط١. تحقيق: زهير الناصر. بيروت: دار طوق النجاة.

البخاري محمد بن إسماعيل الجعفي. (٢٠٠٩م). **التاريخ الكبير**. تحقيق: السيد هاشم الندوي. بيروت. دار الفكر.

البخاري محمد بن إسماعيل الجعفي. (١٣٩٧هـ/١٩٧٧م). **التاريخ الأوسط**. ط ١. حلب. القاهرة. دار الوعي مكتبة دار التراث.

الترمذي محمد بن عيسى. (١٤١٣هـ/١٩٩٣م). **الشمائل المحمدية والخصائل المصطفوية**. ط١. المحقق: سيد بن عباس الجليمي. مكة المكرمة: المكتبة التجارية، مصطفى أحمد الباز.

الترمذي محمد بن عيسى.(١٣٩٥هـ/١٩٧٥م). **سنن الترمذي**. ط ٢. تحقيق وتعليق: أحمد محمد شاكر (ج١، ٢) ومحمد فؤاد عبد الباقي (ج٣) وإبراهيم عطوة عوض المدرس في الأزهر الشريف (ج٤، ٥). مصر: شركة مكتبة ومطبعة مصطفى البابي الحلبي.

ابن عدي عبدالله بن عدي الجرجاني. (١٤١٨هـ/١٩٩٧م). **الكامل في ضعفاء الرجال**. ط ١. تحقيق: عادل أحمد عبد الموجود، علي محمد معوض. بيروت: الكتب العلمية.

الحاكم محمد بن عبد الله النيسابوري. (١٤١١هـ/١٩٩٠م). **المستدرك على الصحيحين**. ط١. تحقيق: مصطفى عبد القادر عطا. بيروت: دار الكتب العلمية.

الحميدي عبد الله بن الزبير القرشي. (١٩٩٦م). **المسند**. ط١. تحقيق وتخريج: حسن سليم أسد الداراني. دمشق: دار السقا.

خالد الرباط سيد عزت عيد. (١٤٣٠هـ/٢٠٠٩م). **الجامع لعلوم الإمام أحمد (الأدب والزهد)**. ط١. مصر: دار الفلاح للبحث العلمي وتحقيق التراث.

الدارقطني علي بن عمر. (١٤٠٥هـ/١٩٨٥م). **العلل الواردة في الأحاديث النبوية**. ط ١. تحقيق وتخريج:

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

محفوظ الرحمٰن زين الله السلفي. الرياض. دار طيبة.

الدارمي عبد الله بن عبد الرحمٰن. (١٤١٢هـ/٢٠٠٠م). **مسند الدارمي المعروف بـ (سنن الدارمي)**. ط ١. تحقيق: حسين سليم أسد الداراني. المملكة العربية السعودية: دار المغني للنشر والتوزيع.

الدولابي محمد بن أحمد الرازي. (١٤٢١هـ/٢٠٠٠م). **الكنى والأسماء**. ط١. تحقيق: أبو قتيبة نظر محمد الفاريابى. بيروت: دار ابن حزم.

الذهبي محمد بن أحمد. (١٤١٣هـ/١٩٩٢م). **الكاشف في معرفة من له رواية في الكتب الستة**. ط١. تعليق: امام برهان الدين أبي الوفاء إبراهيم بن محمد. جدة: دار القبلة للثقافة الاسلامية، مؤسسة علوم القرآن.

الذهبي محمد بن أحمد. (١٣٨٧هـ/١٩٦٧م). **ديوان الضعفاء والمتروكين**. ط ٢. تحقيق: حماد بن محمد الانصاري. مكة: مكتبة النهضة الحديثة.

سبط ابن العجمي برهان الدين الحلبي. (١٩٨٨م). **الاغتباط بمن رمي من الرواة بالاختلاط**. ط ١. تحقيق: علاء الدين علي رضا. القاهرة. دار الحديث.

سبط ابن العجمي برهان الدين الحلبي. (١٩٨٦م). **التبيين لأسماء المدلسين**. ط ١. تحقيق: يحيى شفيق حسن. بيروت. دار الكتب العلمية.

سبط ابن العجمي برهان الدين الحلبي. (١٤٠٧هـ/١٩٨٧م). **الكشف الحثيث عمن رمي بوضع الحديث**. ط ١. المحقق: صبحي السامرائي. بيروت. عالم الكتب، مكتبة النهضة العربية.

الطبراني سليمان بن أحمد الشامي. (١٤٠٥هـ/١٩٨٤م). **مسند الشاميين**. ط١. تحقيق: حمدي بن عبدالمجيد السلفي. بيروت: مؤسسة الرسالة.

الطبراني سليمان بن أحمد الشامي. (١٤١٥هـ/١٩٩٤م). **المعجم الكبير**. ط ١. تحقيق: حمدي بن عبد المجيد السلفي. القاهرة: مكتبة ابن تيمية.

الطبري محمد بن جرير الآملي. (١٣٨٧هـ/١٩٦٧م). **تاريخ الامم والملوك المعروف ب تاريخ الطبري**. ط ٢. تحقيق: محمد أبو الفضل إبراهيم. بيروت: دار التراث.

الطيالسي سليمان بن داود البصرى. (١٤١٩هـ/١٩٩٩م). **مسند أبي داود الطيالسي**. ط ١. تحقيق: الدكتور محمد بن عبد المحسن التركي. مصر: دار هجر.

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

العجلي أحمد بن عبد الله. (١٤٠٥ھ/١٩٨٥م). **معرفة الثقات**. ط ١. تحقيق: عبد العليم عبد العظيم البستوي. المدينة المنورة. مكتبة الدار.

ابو الحسين مسلم بن الحجاج القشيري. (د.ت). **الجامع الصحيح**. د.ط. تحقيق: محمد فؤاد عبد الباقي. بيروت: دار إحياء التراث العربي.

معمر بن راشد الأزدي. (١٤٠٣ھ). **الجامع معمر بن راشد**. ط ٢. تحقيق: حبيب الرحمٰن الأعظمي. باكستان: المجلس العلمي. بيروت: توزيع المكتب الإسلامي.

مغلطاي علاء الدين بن قليج. (١٤٢٢ھ/٢٠٠١ م). **إكمال تهذيب الكمال في أسماء الرجال**. ط ١. تحقيق: أبو عبد الرحمٰن عادل بن محمد، أبو محمد أسامة بن إبراهيم. القاهرة: الفاروق الحديثة للطباعة والنشر.

النسائي أحمد بن شعيب. (١٤٠٧ھ/١٩٨٧م). **السنن الصغرى**. ط٢. تحقيق: عبد الفتاح أبو غدة. حلب: مكتب المطبوعات الإسلامية.

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com